© rasailojaraid.com

خالد بزمی

نعت

صورت میں بشر، سیرت میں ملک — اک فرش نشیں اور زیبِ فلک
اس رُخ کی ضیا کا کیا کہنا — ماتھے سے تجلی ہیرے کی ڈلک
چہرے سے چاند بھی شرمائے — سُورج دیکھے تو جائے ڈھلک
رخشندہ و زندہ و پائندہ — ہے آپ کی سیرت حشر تلک
جب ان کی زیارت ہو جائے — صدیوں سے حسیں وہ ایک پلک
وہ کونسا دل ہے جس میں نہیں — اُس روئے درخشندہ کی للک
اُس در پہ پہنچنے سے پہلے — پیمانۂ عمر نہ جائے چھلک
جو آپ کو "ابتر" کہتا تھا — تَبَّ وَخَسِرَ، مَاتَ وَھَلَکَ

اس دل کی تمنا ہے بزمی
اس رُوئے حسین کی ایک جھلک

© rasailojaraid.com